۱۰ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت (قسط: 156)

# مَدَنی چینل کیسے بَنا؟


- مدنی چینل اسلام کی حقیقی تصویر! 3
- NutMilk (بادام والا دودھ) بنانے کا طریقہ 7
- کیا میت کی روح اپنے گھر آتی ہے؟ 13
- تراویح سے پہلے وتر پڑھنا کیسا؟ 17

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ



پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مدنی چینل کیسے بنا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۱ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

## دُرُود شریف کی فضیلت

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مدنی چینل کیسے بنا؟

**سُوال:** آپ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے۔ آپ کسی مسئلے کی تشخیص فرماتے ہیں تو ساتھ ہی اس کا حل بھی بیان فرماتے ہیں، مثلاً آپ نے ایک مسئلے کی تشخیص کی کہ ہمارے معاشرے میں علمِ دین کی بہت زیادہ کمی ہے اسکول کالجز تو ہیں، لیکن دینی مدارس کم ہیں، تو آپ نے اس کے حل کے طور پر امّت کو مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ دے دیئے، یہ ارشاد فرمائیے کہ وہ کون سا مسئلہ تھا جس کا حل مدنی چینل ہے؟ (سائل: ثوبان عطاری)

**جواب:** مدنی چینل شروع کرنے سے پہلے تک تو میں اس کا قائل ہی نہیں تھا، کیونکہ میں مووی اور تصویر کو ایک ہی حکم میں سمجھتا تھا، پھر اس کے جواز کا پتا چلا اور لوگوں کی حالت پر نظر پڑی کہ ان میں آڈیو سننے والے کم رہ گئے ہیں، اکثر لوگ ویڈیو چینل دیکھتے ہیں، ان میں کوئی چینل کے ذریعے اپنے اعمال برباد کر رہا ہے تو کوئی ایمان برباد کر رہا ہے، لہٰذا میرا یہ ذہن بنا کہ جو علما مووی کے جواز کے قائل ہیں ہم ان کے فتویٰ پر عمل کر لیتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس بھی اپنے مؤقف پر

1 ...... یہ رِسالہ ۱۰ رَمَضانُ المبارَک (بعد نمازِ عشا) ۱۴۴۱ھ مطابق 3 مئی 2020ء کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... معجم اوسط، باب الالف من اسمہ احمد، ۱/ ۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵۔

دلائل ہیں، لیکن چینل کا ذہن پھر بھی نہیں بن رہا تھا، کیونکہ میں یہ سمجھتا تھا کہ چینل پر ہر فرقے کے مقرر کو موقع دینا ضروری ہے اور یہ ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ میں امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے دامن سے وابستہ ہوں، قرآن و حدیث کے مطابق انہوں نے ہی ہماری راہ نمائی فرمائی ہے، ان کی تعلیمات قرآن و حدیث کے مطابق ہیں، میری آنکھیں ان پر بند ہیں! اور صرف میں ہی نہیں، بلکہ لاکھوں کروڑوں مسلمان انہیں اپنا پیشوا مانتے ہیں اور ان کے معتقد ہیں جن میں جیّد علما بھی شامل ہیں۔ پھر پتا چلا کہ ایسی کوئی قید نہیں ہے، ہم بغیر کسی پابندی کے حق بات بیان کر سکتے ہیں تو ہم نے آگے قدم بڑھایا، یوں مدنی چینل معرضِ وجود میں آ گیا۔

## مدنی مقصد کے حصول میں مدنی چینل کا کردار!

**سُوال:** ذرائع ابلاغ یعنی میڈیا کو روئے زمین پر ایک اہم ترین استاد کہا جاتا ہے، معاشرے میں میڈیا کے بہت گہرے اثرات پائے جاتے ہیں جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا، امیرِ اہلِ سُنَّت کی بارگاہ میں عرض ہے کہ آپ نے ہمیں یہ مدنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔" یہ ارشاد فرمائیے کہ دعوتِ اسلامی کے شعبہ "مدنی چینل" نے مدنی مقصد کو پورا کرنے میں آپ کا کتنا ساتھ دیا ہے؟(سائل: ثوبان عطاری)

**جواب:** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی جب سے بنی ہے ایک لمحے کے لئے بھی پیچھے نہیں ہٹی، ترقی کے منازل طے کر رہی ہے! نیز مدنی مقصد کا حصول مدنی چینل پر ہی موقوف نہیں، بلکہ مدنی چینل کے قیام سے پہلے بھی مدنی قافلوں اور بیانات وغیرہ کے ذریعے اس کا سلسلہ جاری تھا، مبلغینِ دعوتِ اسلامی مختلف ممالک اور شہروں میں جا جا کر دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچاتے رہے، یوں کئی ممالک میں دعوتِ اسلامی مدنی چینل کے قیام سے پہلے ہی متعارف ہو چکی تھی اور دعوتِ اسلامی کا کام بھی جاری تھا۔ البتہ! مدنی چینل نے مدنی مقصد کے حصول میں بہت اہم کردار ادا کیا جس کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، نیز مدنی چینل دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں میں بھی معاون و مددگار ثابت ہوا، مثلاً اس کے قیام سے دعوتِ اسلامی کا تعارف بڑھتا چلا گیا اور کثیر لوگ اس کے ذریعے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوئے، یوں ہی جو لوگ اجتماع میں نہیں آتے تھے یا جن علاقوں میں اجتماع کی سہولت نہیں تھی مدنی چینل نے برقی (Electronic) مبلغ بن کر ان کے گھروں میں جا کر

انہیں نیکی کی دعوت دی، اسی طرح لاک ڈاؤن میں مدنی چینل سب سے بڑا سہارا بنا اور اس نے دعوتِ اسلامی کو زندگی دی، ورنہ دعوتِ اسلامی پتا نہیں کہاں ہوتی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدنی چینل مدنی مقصد کے حصول میں نہایت مفید ثابت ہوا۔

## مدنی چینل اسلام کی حقیقی تصویر!

**سُوال:** میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی، دورانِ گفتگو پتا چلا کہ یہ غیر مسلم تھے مدنی چینل دیکھ کر نہ صرف یہ بلکہ ان کے گھر کے سات افراد مسلمان ہوئے۔ یہ ارشاد فرمائیے کہ کبھی کسی اور چینل کے بارے میں نہیں سُنا کہ اسے دیکھ غیر مسلم مسلمان ہوئے ہوں، مدنی چینل میں کیسی تاثیر ہے کہ اسے دیکھ کر لوگ مسلمان ہو جاتے ہیں؟ (سائل: ثوبان عطاری)

**جواب:** فی زمانہ مسلمانوں کا حلیہ بہت غیر ہو چکا ہے، ان کی گفتگو کا ٹھکانہ نہیں ہے، ان کا کردار غیر اسلامی اور گناہوں بھرا ہے، لوٹ مار، دھوکہ بازی جیسی گندی عادتیں مسلمانوں نے اپنالی ہیں، جس کی وجہ سے غیر مسلموں کی اکثریت مسلمانوں سے بد ظن ہے، جبکہ مدنی چینل اسلام کی صحیح تصویر پیش کر رہا ہے، جب غیر مسلم مدنی چینل پر اسلام کی صحیح تصویر دیکھتے ہیں تو ان کو احساس ہوتا ہے کہ سارے مسلمان بُرے نہیں ہوتے اسلام تو بہت اچھا مذہب ہے، مدنی چینل پر کتنی خوبصورت باتیں بتاتے ہیں! لہٰذا جو اِن میں سعید (سعادت مند) روحیں ہوتی ہیں جن کے مقدر میں اسلام ہوتا ہے ان کے دل کے دریچے کُھل جاتے ان میں اسلام کی ہوا کے ٹھنڈے جھونکے آتے ہیں اور وہ مسلمان ہو جاتے ہیں۔ حق خود ہی بولتا ہے اور جس کے نصیب میں ہو وہ حق کو قبول کرتا ہے۔

## عطار کا پیغام مدنی چینل کے ناظرین کے نام

**سُوال:** اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی کثیر تعداد مدنی چینل دیکھ کر آپ سے بلاواسطہ محبت کرتی ہے، کسی نگران وغیرہ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا، آپ ان کو کیا پیغام دیں گے؟ (سائل: ثوبان عطاری)

**جواب:** ان کو چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران کے ذریعے 12 مدنی کاموں کی طرف رجوع کریں، نیز دعوتِ اسلامی کی مختلف سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، مثلاً ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کریں، مدنی قافلوں کے مسافر بنیں، مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزاریں، روزانہ رات کو یا جس وقت بھی سہولت ہو اپنا محاسبہ کر کے مدنی انعامات

کے خانے پُر کریں اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار کو جمع کروائیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس کی برکت سے آپ میں مزید تبدیلیاں رُونما ہوں گی۔

## عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

**سُوال:** عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟ (سائل: فیضان حمزہ عطاری)

**جواب:** عورتوں میں سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے اسلام قبول کیا۔(1) 10 رمضان المبارک آپ کا یومِ وصال ہے۔

## شانِ خدیجۃ الکبریٰ

**بخاری** شریف میں ہے: ایک بار حضرتِ سَیِّدُنا جبریلِ امین بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسولَ اللّٰہ! آپ کے پاس حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا برتن لا رہی ہیں جس میں کھانا اور پانی ہے، جب وہ آجائیں تو انہیں ان کے رب کا اور میرا اسلام کہہ دیں اور یہ بھی خوشخبری سنا دیں کہ جنّت میں ان کے لئے موتی کا ایک گھر بنا ہے، جس میں نہ کوئی شور ہو گا اور نہ کوئی تکلیف۔(2)

**بی بی** خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی کیا شان ہے! میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: حضرت خدیجہ نماز فرض ہونے سے پہلے بھی نماز پڑھا کرتی تھیں۔(3) پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اولاد سوائے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے آپ سے ہوئیں(4)۔(5)

## سیّدہ خدیجہ کا عشقِ رسول اور سخاوت

**سَیِّدہ** خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا یہ حال تھا کہ انہوں نے اپنی ساری دولت

---

1 ...الاستیعاب، کتاب النساء وکناھن، باب الخاء، ۴/۳۸۰۔

2 ...بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی خدیجۃ وفضلھا، ۲/۵۶۵، حدیث: ۳۸۲۰۔ 3 ... فتاویٰ رضویہ، ۵/۸۳۔

4 ...شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام، ۴/۳۱۶۔

5 ... حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صاحبزادے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم کی والدہ حضرتِ سَیِّدَتُنا ماریہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا ہیں۔ (نور الابصار، ص۴۹)

حضور کے قدموں پر قربان کر دی اور تمام عمر حضور کی خدمت کرتے ہوئے گزاری۔[1] نیز آپ کی سخاوت بھی بے مثال تھی۔ سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ایک بار قحط سالی یعنی اناج کی تنگی اور مویشیوں یعنی بھیڑ بکریوں کی اموات کی وجہ سے سیِّدہ حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا تشریف لائیں تو بی بی خدیجہ نے انہیں 40 بکریاں اور ایک اونٹ تحفے میں پیش کیا۔[2]

## حضرت خدیجہ کا وصال

**اعلانِ نبوت** کے دسویں سال 10 رمضان المبارک کو آپ کا وصالِ باکمال ہوا۔ نمازِ جنازہ اس وقت تک شروع نہ ہوئی تھی یعنی نمازِ جنازہ کا شریعت میں حکم نہیں آیا تھا۔ آپ کو مکۂ مکرمہ کے قبرستان جنّتُ المعلیٰ میں دفن کیا گیا۔ ان کی عظمت و شان تو دیکھیے کہ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کی قبر میں داخل ہوئے اور دعائے خیر فرمائی۔ بوقتِ وفات آپ کی عمر شریف 65 برس تھی۔ آپ کے انتقال پر محبوبِ ربِ ذوالجلال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہت غمگین ہوئے۔ جس سال آپ کا وصال ہوا اسے ''عام الحُزن'' یعنی غم کا سال قرار دیا[3]۔[4]

## کیا وتر کی قضا لازم ہے؟

**سُوال:** کسی کی نمازِ عشا قضا ہو گئی تو کیا فرض کے ساتھ وِتر کی قضا بھی لازم ہے؟

**جواب:** جی ہاں! فرض کے ساتھ وِتر کی قضا پڑھنا بھی لازم ہے۔[5]

## پڑوسی کے گھر سے آیا ہوا کھانا پسند نہ آئے تو کیا کریں؟

**سُوال:** پڑوسی کے گھر سے آیا ہوا کھانا پسند نہ آئے تو اس کو ضائع کر دیں یا کسی کو کھلا دیں؟

---

1. ...... سیرتِ مصطفٰی، ص۹۵۔
2. ...... طبقات ابن سعد، ذکر من ارضع رسول اللّٰہ... الخ، ۱/ ۹۲۔
3. ...... مدارج النبوة، قسم پنجم، ۲/ ۴۶۵۔
4. ...... ''فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ'' یہ دعوتِ اسلامی کے ادارۂ تصنیف و تالیف ''المدینۃ العلمیہ'' کی 74 صفحات پر مشتمل کتاب ہے، جس میں حضرت خدیجہ کی سیرت، آپ کے فضائل و مناقب اور اسلام کی خاطر آپ کی قربانیوں کا بیان موجود ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کیجیے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
5. ...... فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ الوتر، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، ۱/ ۱۱۱۔

**جواب:** صاف ستھری اور حلال چیز کو محض نفس کے پسند نہ کرنے کی وجہ سے پھینک دینا اسراف ہے۔ ایک ہی چیز کسی کو پسند ہوتی ہے کسی کو نہیں، لہٰذا اگر کوئی چیز پسند نہیں آئے تو پھینکنے کے بجائے دوسروں کو کھلا دیا جائے تاکہ ضائع نہ ہو، ممکن ہے وہ چیز دوسرے کو پسند ہو۔ ہاں! اگر کھانا سڑ گیا ہو تو اس کا کھانا جائز نہیں۔[1] نیز جو کھانا پسند نہ آئے اس کو دوسری ڈِش میں تبدیل کر کے بھی ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے، مثلاً سموسے کا قیمہ نکال کر اس میں مسالے وغیرہ ڈال کر کوئی اور ڈش بنائی جا سکتی ہے، یوں ہی پلاؤ میں بچی ہوئی روٹی، دال اور بچے ہوئے سالن کا شوربا ڈال کر بہترین ڈش بنائی جا سکتی ہے، ہم لوگ بناتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اچھی بنتی ہے۔ البتہ! جو کھانا سڑا تو نہ ہو، مگر بدمزہ ہونے کی وجہ سے اس کو کھایا نہیں جا سکتا، تو کسی جانور کو کھلا دیا جائے۔ بہر حال کسی چیز کا ایک دانہ بھی پھینکنا نہیں چاہئے۔

## قرآن پاک کیسے پڑھیں؟

**سُوال:** جو قرآن شریف نہیں پڑھنا جانتے وہ پڑھنا چاہیں تو کیسے پڑھیں؟

**جواب:** جو لوگ قرآن پاک پڑھنا نہیں جانتے وہ پڑھنا سیکھیں، دعوتِ اسلامی کی مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن سروس بنام "فیضانِ قرآن" موجود ہے، اس کے ذریعے قرآن پڑھنا سیکھیں، نیز دعوتِ اسلامی کے ہزاروں مدارس المدینہ بالغان قائم ہیں، وہاں داخلہ لے کر بھی قرآن کریم درست پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔

## مقتدی ثنا کے بعد "اَعُوْذُ بِاللّٰہ" اور "بِسْمِ اللّٰہ" بھی پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

**سُوال:** اگر مقتدی ثنا کے بعد "اَعُوْذُ بِاللّٰہ" اور "بِسْمِ اللّٰہ" بھی پڑھ لے تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟

**جواب:** امام کا قراءت کرنا مقتدی کے لئے کافی ہے، لہٰذا مقتدی نہ الحمد شریف پڑھے نہ تعوّذ اور تسمیہ، بلکہ خاموشی سے امام کی قراءت سُنے۔ اگر مقتدی نے ثنا کے بعد تعوّذ اور تسمیہ پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی، لیکن جان بوجھ کر ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ یہ خلافِ سُنَّت ہے۔[2]

---

1 ......مراٰۃ المناجیح، ۵/۶۴۱۔

2 ......دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/۲۳۴۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۵۲۳، حصہ: ۳۔

# امیرِ اہلِ سُنَّت افطاری میں کیا کھاتے ہیں؟

**سُوال:** آپ افطاری میں کیا کھاتے ہیں؟

**جواب:** افطاری میں میرا معمول کھانے کا نہیں، بلکہ پینے کا ہے، افسوس! میں کھجور نہیں کھا سکتا، کیونکہ یہ میری طبیعت کے موافق نہیں، میرے منہ میں دانے ہو جاتے ہیں، لہٰذا میں سب سے پہلے پانی پی کر دعا مانگتا ہوں۔ یاد رہے! افطار کر کے فوراً دعا مانگنی چاہئے کہ یہ قبولیتِ دعا کا وقت ہے۔[1] پھر میں Nut Milk (بادام والا دودھ) پیتا ہوں، اَلْحَمْدُ لِلّٰه میں نے اس کو بہت مفید پایا ہے۔ یہ جسم کو قوت بخشتا ہے، اس کے علاوہ دیگر فوائد بھی ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ یہ پیٹ کو درست اور نرم رکھتا ہے۔ نیز مجھے حکیم صاحب کی طرف سے ملنے والے عرق کے قطرے بھی پینے ہوتے ہیں، پھر نماز کے بعد کھانا کھاتا ہوں۔

# Nut Milk (بادام والا دودھ) بنانے کا طریقہ

**"Nut Milk"** بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دودھ میں پانچ یا سات بادام پیس کر اور کوئی بھی پھل، مثلاً کیلا، پپیتا یا خربوزہ ڈال لیجئے، چاہیں تو زیادہ لذت اور مٹھاس کے لئے ایک چمچ شہد بھی ملا سکتے ہیں، نیز اس میں کھیرا یا خشخاش بھی شامل کر سکتے ہیں کہ خشخاش اچھی چیز ہے۔ چونکہ خشخاش سے بعض نشہ آور چیزیں بنائی جاتی ہیں لہٰذا بعض ممالک میں اس پر پابندی ہے، لیکن پاکستان میں پابندی نہیں ہے۔ جس طرح انگور اور دیگر چیزوں سے شراب بنتی ہے، لیکن جب تک شراب نہ بن جائے وہ چیزیں ناپاک نہیں ہوتیں، یوں ہی خشخاش بھی جب تک نشہ آور نہ بنے پاک اور حلال ہے۔ ہاں! رمضان کے مہینے میں یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ مشروب اچھی طرح چھنا ہوا ہو، ورنہ بادام اور خشخاش وغیرہ کے ذرات دانتوں میں پھنسنے کی وجہ سے نمازِ مغرب میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

# نقش و نگار والے مقدّس طُغروں پر زکوٰۃ کا حکم

**سُوال:** گھروں میں نقش و نگار کیے ہوئے مقدّس طُغرے لگائے جاتے ہیں جن پر آیۃ الکرسی، کلمے اور اللہ پاک کے نام

[1] ابن ماجه، كتاب الصيام، باب في الصائم لا ترد دعوته، ۲/۳۵۰، حديث: ۱۷۵۳۔



www.dawateislami.net

وغیرہ لکھے ہوتے ہیں، کیا ان پر بھی زکوٰۃ واجب ہو گی؟ (سائل: نعمان عطاری، لاہور)

**جواب:** گھروں میں لگائے جانے والے طغرے محض خوبصورتی کے لیے ہوتے ہیں ان کو بیچنا مقصود نہیں ہوتا لہٰذا ان کی رقم نصاب کے برابر ہونے کے باوجود ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہو گی۔ لیکن وہ شخص کہ جس کی مِلک میں یہ طغرے ہیں (اور ان کی مالیت نصاب کے برابر ہے) وہ زکوٰۃ لینے کا مستحق بھی نہیں ہو گا اگرچہ بظاہر اس کی مالی حالت کمزور ہی کیوں نہ ہو۔[1] اسی طرح ہر وہ چیز جس کی انسان کو ضرورت نہ ہو اور وہ بیچنے کی نیت سے خریدی بھی نہ ہو، بلکہ خوبصورتی کے لیے ہی لی ہو، ان کا بھی یہی حکم ہے مثلاً حاجت سے زائد کپڑے، جوتے یا گرانقدر قالینوں میں بنائے گئے طغرے وغیرہ۔ اگر کوئی یہ کہے کہ یہ طغرے تو برکت کے لیے لگائے جاتے ہیں لہٰذا ان کی وجہ سے زکوٰۃ لینے کا جواز واستحقاق کیوں ختم ہو رہا ہے؟ تو عرض ہے کہ اگر برکت ہی مقصود تھی تو وہ ہاتھ سے کسی کاغذ پر کلمات وغیرہ لکھ کر بھی حاصل کی جا سکتی ہے یا فوٹو کاپی کروا کر گھر میں آویزاں کروانے سے بھی مقصود حاصل ہو جائے گا تو پھر اتنا خرچہ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ یقیناً یہ خوبصورتی کی غرض سے ہی کیا جاتا ہے۔ ایسے لوگ بہت کم ملیں گے جن کے گھروں میں یہ زائد چیزیں نہ ہوں، لوگوں کو یہ مسئلہ ہی معلوم نہیں ہوتا، لہٰذا زکوٰۃ دینے والے کو چاہیے کہ بہت سوچ سمجھ کر مستحق کو زکوٰۃ دے، لینے والے کو بھی چاہیے کہ پہلے جو زائد چیزیں جمع کر رکھی ہیں اس کو بیچ کر کھائے پھر جب شرعی فقیر ہو جائے تو زکوٰۃ قبول کرے۔

## ”رَحمت“ سے کیا مراد ہے؟

**سُوال:** درود پاک پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، رحمتوں سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** سب سے پہلے رحمت کی تعریف جاننی چاہئے کہ اللہ پاک بھلائی پہنچانے کا ارادہ فرماتا ہے۔ دلیل الفالحین میں ہے: علما فرماتے ہیں غضب اور رحمت دونوں اللہ پاک کے ارادے کو کہتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک جب کسی بندے کو ثواب اور جزاء دینے کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے رحمت کہتے ہیں اور جب کسی گناہ گار کو سزا دینے اور اس کی پکڑ فرمانے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس ارادے کو غضب کہتے ہیں۔[2] یاد رہے! جہاں دُرود کی نسبت اللہ پاک کی طرف ہو وہاں درود رحمت کے معنی میں

1 ......ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، باب المصرف، ۳/۳۴۶۔ 2 ......دلیل الفالحین، باب فی الرجاء، ۲/۳۲۱، تحت الحدیث: ۴۱۹۔

ہو گا اور جہاں بندے کی طرف نسبت ہو وہاں درود کا معنیٰ رحمت کی دعا کرنا ہو گا۔[1]

**(اس** موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) درود پاک پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، ان رحمتوں سے مراد یہ ہے کہ اللہ پاک اس کو جزا اور ثواب عطا فرماتا ہے۔

## "نمازِ وتر" میں کیا نیت کریں؟

**سُوال:** نمازوں میں ہم وقت کی نیت کرتے ہیں، مثلاً فجر میں فجر کے وقت کی، ظہر میں ظہر کے وقت کی، تو نمازِ وتر ادا کرتے وقت کس وقت کی نیت کریں؟

**جواب:** تین رکعت وتر واجب کی ہی نیت کریں گے، وقتِ عشا بولنا شرط نہیں ہے، کیونکہ یقینی بات ہے کہ نمازِ وتر عشا میں ہی ہوتی ہے نیز دل میں نیت ہونا کافی ہے، زبان سے کہنا بھی ضروری نہیں، البتہ! زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

## "محمد اذان"، "محمد سبحان" اور "محمد صبر" نام رکھنا کیسا؟

**سُوال:** "محمد اذان"، "محمد سبحان" اور "محمد صبر" نام رکھنا کیسا؟

**جواب:** اذان کے ساتھ لفظِ "محمد" کا کوئی جوڑ نہیں، یہ نام رکھنا اگرچہ ناجائز و گناہ نہیں ہے، لیکن یہ ایک عبادت کا نام ہے، لہٰذا یہ نام رکھنا مناسب نہیں، اگر کسی نے رکھ لیا ہے تو اس کے ساتھ لفظِ "محمد" شامل نہ کیا جائے۔ اسی طرح "محمد سبحان" نام نہ رکھا جائے، بلکہ "عبد السبحٰن" رکھا جائے۔[2] نیز "محمد صبر" کے بجائے "محمد صابر" نام رکھنا چاہیے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر صابر کون ہو سکتا ہے؟ جبکہ صبر ایک صفت ہے۔

**(اس** موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) صبر صابر کے معنیٰ میں بھی بولا جاسکتا ہے، جس کا مطلب ہو گا "بہت زیادہ صبر کرنے والا۔" عربی کا قاعدہ ہے کہ مبالغہ کے لئے ایسی صفات کو مصدر لایا جاتا ہے، البتہ! ایسے نام ہمارے یہاں مشہور نہیں ہیں، لہٰذا ایسے نام نہیں رکھنے چاہئیں۔

---

1 ...... الحدیقۃ الندیۃ، ۱/۸۔

2 ...... سبحان نام رکھنا جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ صفت اللہ پاک کے ساتھ ہی خاص ہے اور جو صفت اللہ پاک کے ساتھ خاص ہو مخلوق پر اس کا اطلاق درست نہیں، کبھی ناجائز و گناہ اور کبھی کفر کی حد تک بھی پہنچ جاتا ہے۔ (دار الافتاء اہلِ سنّت)



www.dawateislami.net

**(امیرِ اہلِ سُنَّت** نے فرمایا:) دراصل مسئلہ یہ ہے کہ لوگ Unique نام رکھنا پسند کرتے ہیں۔ ہم نے "اذان" نام رکھنے سے منع کیا ہے تو لوگ اپنی دھن میں "تکبیر" یا "اقامت" نام رکھ دیں گے! حتّٰی کہ Unique نام رکھنے کا اتنا شوق ہے کہ ایک اخبار کے مطابق کسی نے اپنے بچے کا نام ہی "کورونا" رکھا ہے! بہر حال فی زمانہ وہی نام پسند کیا جاتا ہے جس میں لوگ تعجب کریں، اس کے معنیٰ پوچھیں۔ یاد رکھیے! وہ Unique نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں، جس کے معنیٰ اخلاقی اور شرعی اعتبار سے بُرے نہ ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ جو نام احادیث مبارکہ میں آئے ہوں یا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک نام پر ہوں، مثلاً محمد یا احمد نام رکھے جائیں۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب ہے "نام رکھنے کے احکام" اس میں ناموں کی طویل فہرست موجود ہے، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کریں، یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں اور اس سے بچوں کے ناموں کا انتخاب کریں۔

## روزے میں نمک سے دانت صاف کرنا کیسا؟

**سُوال:** کیا روزے میں نمک سے دانت صاف کر سکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! روزے میں نمک سے دانت صاف نہیں کر سکتے، کیونکہ نمک کا اثر حلق میں اتر جانے کا قوی امکان ہے، اگر نمک کا اثر حلق میں اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

## وتر میں تکبیرِ قنوت بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

**سُوال:** اگر وتر میں تکبیرِ قُنُوت (یعنی دعائے قنوت کے لئے کہی جانے والی تکبیر) کہنا بھول گئے تو سجدۂ سہو لازم ہو گا؟

**جواب:** تکبیرِ قُنُوت واجب ہے، اگر واجب بُھولے سے رَہ گیا تو سجدۂ سہو لازم ہے،[1] اگر جان بوجھ کر تکبیر نہیں کہی یا مسئلہ معلوم نہیں تھا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔

## والدین کی طرف سے اولاد کا روزہ رکھنا کیسا؟

**سُوال:** کیا والدین کی طرف سے اولاد روزہ رکھ سکتی ہے؟ (سائل: محمد وسیم عطاری، فیصل آباد)

---

1 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/۲۰۰۔



www.dawateislami.net

**جواب:** روزے اور نماز میں نیابت نہیں ہے یعنی کوئی دوسرے کی طرف سے ادا نہیں کر سکتا۔[1] ہاں! حج بدل (دوسرے کی طرف سے حج کرنے) کے مسائل الگ ہیں، لیکن نماز روزے میں کوئی کسی کا نائب نہیں بن سکتا۔ اگر کسی نے دوسرے کی طرف سے ادا کر لیا تب بھی جس پر فرض تھا اس سے ساقط نہیں ہو گا۔

## وتر کی دوسری رکعت میں دُعائے قُنوت پڑھ لی تو۔۔۔

**سُوال:** کوئی شخص وتر کی دوسری رکعت میں شامل ہوا اور تیسری رکعت میں امام کے ساتھ دُعائے قنوت پڑھ لی تو کیا وہ اپنی تیسری رکعت میں دوبارہ دُعائے قنوت پڑھے گا؟ (سائل: محمد حسن، کراچی)

**جواب:** دوسری رکعت میں دُعائے قنوت پڑھ لی تو تیسری رکعت میں دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہیں، تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت ملا کر نماز مکمل کرلے۔[2]

## مکان پر کب زکوٰۃ ہو گی؟

**سُوال:** میں نے لاہور میں پلاٹ لیا ہے، پہلے میری نیت اسے رکھنے کی تھی، لیکن اب میں اسے بیچنا چاہتا ہوں، تو کیا اس پر زکوٰۃ واجب ہے؟

**جواب:** اگر پلاٹ خریدتے وقت بیچنے کی نیت تھی تو زکوٰۃ واجب ہو گی، لیکن پہلے بیچنے کی نیت نہ تھی، خریدنے کے بعد ہوگئی جیسا کہ سُوال میں ذکر ہوا، تو ایسی صورت میں زکوٰۃ واجب نہیں۔[3]

## قرآن زمین پر تشریف لے آئے تو کیا حکم ہے؟

**سُوال:** میری بیٹی سے قرآن شریف نیچے تشریف لے آیا (گر گیا) تھا، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کے وزن کے برابر ہدیہ دیں، کیا یہ درست ہے؟

**جواب:** مسلمان جان بوجھ کر قرآن کریم پھینکنے کا سوچ بھی نہیں سکتا! اگر کسی نے توہین کی نیت سے ایسا کیا تو کافر ہو جائے گا۔[4] ہاں! ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر تشریف لے آیا تو شرعاً گناہ نہیں، نہ توبہ یا کفارہ واجب ہے۔ صدقہ وغیرہ کرنا

---

1 ......در مختار، کتاب الحج، باب الحج عن الغیر، ۴/۱۷۔ 2 ......غنیۃ المتملی، صلاۃ الوتر، ص ۴۲۱۔ 3 ......در مختار، کتاب الزکاۃ، ۳/۲۳۱۔
4 ......فتاویٰ امجدیہ، ۴/۴۴۱۔

عوام میں مشہور ہے۔ قرآن شریف کے نیچے تشریف لے آنے پر مسلمان کا فکر مند ہونا اس کے ایمان کی مضبوطی، قرآن پاک اور اللہ کریم سے محبت کی دلیل ہے۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اسے اٹھا کر چوم لیں، آنکھوں سے لگائیں اور سر پر رکھیں۔ یاد رہے! قرآن کریم کو چومنا حضرتِ سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے بھی ثابت ہے۔[1] اس کا جتنا احترام کریں کم ہے۔

## روزہ ٹوٹنے کے خوف سے وضو میں کلّی وغیرہ نہ کرنا کیسا؟

**سُوال:** روزہ ٹوٹنے کے ڈر سے وضو کرتے ہوئے کلّی نہ کرنا یا ناک میں پانی نہ چڑھانا کیسا؟ (سائلہ: زینب عطاریہ)

**جواب:** وضو میں ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا اور اچھی طرح صاف کرنا نیز حلق کی جڑ تک پانی پہنچانا سُنَّتِ مؤکدہ ہے۔ یوں ہی وضو میں تین تین بار اعضاء دھونا بھی سُنَّت ہے،[2] لہٰذا کلّی نہ کرنے یا ناک میں پانی نہ چڑھانے سے وضو کا فرض تو ادا ہو جائے گا، لیکن اس کی سُنَّتیں رہ جائیں گی اور اگر غسل میں کلّی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا چھوڑ دیا تو غسل ہی نہیں ہو گا، کیونکہ غسل میں یہ فرض ہے،[3] لہٰذا احتیاط کے ساتھ کلّی بھی کریں اور ناک میں پانی بھی چڑھائیں، ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزہ بچانے کے خیال میں وضو اور غسل ہی ضائع کر دیں!

## سُنَّتِ مؤکدہ ترک کرنے کا حکم!

**سُوال:** اگر کوئی شخص پورا رمضان ہی کلّی نہ کرے یا ناک میں پانی نہ چڑھائے تو اس کا یوں سُنَّتِ مؤکدہ کو ترک کرنے کی عادت بنالینا کیسا؟ (سائل: عماد عطاری)

**جواب:** سُنَّتِ مؤکدہ کو کبھی کبھار ترک کیا تو بُرا کیا اور عادت بنالی تو گناہ گار ہو گا۔[4] اگر احتیاط سے ناک میں پانی کھینچیں یا تھوڑا سا سونگھ لیں تو دماغ میں نہیں چڑھتا۔ یاد رہے! ناک میں پانی چڑھا کر کھینچنے سے اسی صورت میں روزہ ٹوٹے گا، جبکہ دماغ میں چڑھ جائے اور روزہ دار ہونا یاد ہو، یوں ہی کلّی سے بھی اسی صورت میں روزہ ٹوٹے گا، جبکہ حلق کے نیچے اتر جائے اور

---

1. در مختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۹/ ۶۳۴۔
2. در مختار مع رد المحتار، کتاب الطھارۃ، ۱/ ۲۵۳۔
3. در مختار، کتاب الطھارۃ، ۱/ ۳۱۱۔
4. فتاوی رضویہ، ۱/ ۵۹۶۔

روزہ دار ہونا یاد ہو، اگر روزہ دار ہونا یاد نہ تھا تو پیٹ بھر کر کھا پی لے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

## شوہر کا بیوی کو تحفہ دے کر واپس لینا کیسا؟

**سُوال:** شوہر نے اپنی بیوی کو تحفہ دیا، پھر غصہ میں ساری چیزیں واپس لے کر اپنی ماں یا بہن کو دے دیا، بیوی یہ سوچ کر خاموش رہی کہ جھگڑا نہ ہو، یہ ارشاد فرمائیے کہ شوہر کا ایسا کرنا کیسا؟ نیز کیا شوہر کو بیوی کی دل آزاری کا گناہ ملے گا؟

**جواب:** شوہر نے تحفہ دیا، بیوی نے قبول کر کے اس پر قبضہ کر لیا تو بیوی اس چیز کی مالک بن گئی، اب شوہر اسے واپس نہیں لے سکتا، شوہر وہ چیز بیوی سے مانگ کر بھی نہیں لے سکتا، کیونکہ بلا اجازتِ شرعی کسی سے سُوال کرنا مکروہ تحریمی ہے۔[2] یاد رہے! حدیثِ پاک میں ہے: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو الٹی کر کے چاٹ لے،[3] ہاں! بیوی خود اپنی مرضی سے دے تو حرج نہیں، لہٰذا شوہر کو چاہئے کہ توبہ کرے اور جو مال چھینا ہے اسے واپس کر کے بیوی سے معافی بھی مانگے کہ اس کی دل آزاری ہوئی ہے، میاں بیوی کو چاہئے کہ جتنے بھی اچھے تعلقات ہوں، ایک دوسرے کی چیز بغیر اجازت استعمال نہ کیا کریں۔ اسی طرح گھر کے دیگر افراد مثلاً ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ بھی ایک دوسرے کی چیزیں مثلاً موبائل وغیرہ چیک نہ کیا کریں نہ بغیر اجازت استعمال کریں کہ اس سے گھر میں بدامنی کی فضا پھیل سکتی ہے۔ ہاں! بعض چھوٹی چھوٹی چیزیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں بغیر اجازت بھی استعمال کر لینے میں حرج نہیں سمجھا جاتا، اس میں حرج نہیں۔

## کیا میت کی روح اپنے گھر آتی ہے؟

**سُوال:** کیا میت کی روح اپنے گھر آتی ہے؟ اگر واقعی ایسا ہے تو اس کی وجہ بھی بتا دیجئے، نیز یہ بھی ارشاد فرمائیے کہ میت کی روح کب تک آتی رہتی ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** روحیں اپنے گھر آتی اور ایصالِ ثواب کا مطالبہ کرتی ہیں نیز جو اِن کو بھول گئے اُنہیں یاددہانی کرواتی ہیں کہ ہمیں ایصالِ ثواب کرو![4] غور کرنا چاہئے کہ جب والدین کی روحیں دیکھتی ہوں گی کہ گھر میں ڈرامے چل رہے ہیں، ٹی وی پر

---

1 ...فتاویٰ ھندیة، کتاب الصوم، الباب الرابع فیما یفسد ومالا یفسد، ۱/۲۰۲۔

2 ...درمختار، کتاب الزکاة، باب المصرف، ۳/۳۵۷۔

3 ...مسلم، کتاب الھبات، باب تحریم الرجوع...الخ، ص۶۷۵، حدیث: ۱۶۲۲۔ 4 ...فتاویٰ رضویہ، ۹/۶۵۰۔



www.dawateislami.net

بے حیائی کے مناظر دیکھے جا رہے ہیں، تو کیا انہیں خوشی ہوتی ہو گی؟

## درزی کی مشینوں پر زکوٰۃ کا حکم!

**سُوال:** درزی کی مشینوں کی قیمت زکوٰۃ کے نصاب کے برابر ہو تو کیا اس پر زکوٰۃ ہو گی؟

**جواب:** اگر مشین سے کپڑے سیتا ہو تو اس پر زکوٰۃ نہیں اور اگر مشینوں کا کاروبار کرتا ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔[1]

## امیرِ اہلِ سُنَّت نے پہلی بار عمامہ شریف کب سجایا؟

**سُوال:** یہ ارشاد فرمایئے کہ آپ نے سب سے پہلے عمامہ شریف کب سجایا؟

**جواب:** میں جب نور مسجد میں امامت کرتا تھا تو عمامہ باندھ کر ہی نماز پڑھاتا، مجھے عمامہ باندھنا نہیں آتا تھا، حضرت مولانا قاری مصلح الدین صاحب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے میرے تعلقات تھے، تو ان کے پاس حاضر ہو جاتا، حضرت اپنے سر مبارک پر عمامہ رکھ کر باندھتے اور مجھے دے دیتے، کئی دنوں تک میں اسے سنبھال کر رکھتا، صرف نماز کے وقت سر پر رکھ لیتا، اس کے علاوہ ٹوپی پہنتا، پھر دعوتِ اسلامی بن گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه عمامہ کا رواج ہو گیا، یہ میرے عمامے کی مختصر تاریخ ہے، جس کی تاریخ (Date) مجھے یاد نہیں۔ مجھے دیکھ کر اگرچہ بہت سے لوگوں نے عمامہ باندھا ہو گا، لیکن جس خوبصورت انداز سے دیگر اسلامی بھائی عمامہ باندھتے ہیں مجھے ایسا باندھنا نہیں آتا، کبھی ایسا لگتا ہے کہ صحیح بندھ گیا، لیکن اکثر صحیح نہیں بندھا ہوتا۔

## امیرِ اہلِ سُنَّت نے پہلا روزہ کب رکھا؟

**سُوال:** یہ ارشاد فرمایئے کہ آپ نے بچپن میں پہلا روزہ کب رکھا نیز کیا آپ کو بھی تحفے ملے تھے؟ (سائلہ: عاتکہ عطاریہ)

**جواب:** مجھے تاریخ یاد نہیں ہے۔ در اصل اس وقت روزہ کشائی کا رواج نہیں تھا، اگر میں پہلا روزہ رکھتا بھی تو شاید ہی مجھے کوئی تحفہ ملتا، کیونکہ ہم لوگ غریب تھے ہمیں کون تحفے دیتا؟ ہاں! جو خاندان بڑے اور پیسے والے ہوں ان میں تحائف کا لین دین ہوتا ہے، میرے ایک غریب ماموں تھے وہ چار آٹھ آنے دے جاتے، ان کے علاوہ کوئی

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۸۲، حصہ: ۵۔

ہمارے خاص رشتے دار نہیں تھے۔

## پہلا قعدہ بھول جائیں تو کیا حکم ہے؟

**سُوال:** اگر چار رکعت کے درمیان قعدہ کرنا بھول گئے تو کیا سجدۂ سہو سے نماز درست ہو جائے گی؟

**جواب:** اگر پہلا قعدہ بھول گئے تو سجدۂ سہو سے نماز درست ہو جائے گی۔[1]

## سورۃ التوبۃ کی تلاوت میں تعوّذ و تسمیہ پڑھنے کا حکم!

**سُوال:** کیا سورۃ التوبۃ کی تلاوت ہمیشہ بِسْمِ اللہ پڑھے بغیر کی جائے گی؟

**جواب:** اگر دورانِ تلاوت سورۃ التوبۃ آگئی تو بِسْمِ اللہ نہیں پڑھی جائے گی اور اگر تلاوت اسی سورت سے شروع کی جائے تو تعوّذ و تسمیہ دونوں پڑھی جائیں گی۔[2]

## چھ تولہ سونا اور چھ لاکھ روپے پر زکوٰۃ کا حکم!

**سُوال:** میرے پاس چھ تولہ سونا اور چھ لاکھ روپے ہیں جو میرے بھائی نے دیئے ہیں، میرے شوہر کو فالج ہے اور میرا بیٹا بھی معذور ہے نیز آمدنی کا کوئی ذریعہ بھی نہیں، کیا مجھ پر زکوٰۃ فرض ہو گی؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** شرائط پائی جائیں تو زکوٰۃ فرض ہو گی۔ والد یا شوہر کے بیمار ہونے یا بیٹے کے معذور ہونے سے زکوٰۃ ساقط نہیں ہو گی۔ نیز یہ نہ سوچیں کہ آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں، زکوٰۃ دے دی تو زندگی کیسے گزرے گی؟ کون کب تک زندہ رہے گا کسی کو نہیں معلوم! اللہ پاک کی راہ میں دینے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے، اللہ پاک کفالت کرنے والا ہے، وہ غیب سے مدد فرمائے گا۔

## روزے کی حالت میں زیادہ سونا کیسا؟

**سُوال:** روزے کی حالت میں زیادہ سونا کیسا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** اگر سونے کی وجہ سے نماز قضا نہ ہو یا کسی کی حق تلفی نہ ہو تو سونا جائز ہے۔ البتہ! حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی

---

1 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ۲/۶۶۱۔ 2 ...... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۵۔


www.dawateislami.net

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: روزہ دار کے لئے سُنَّت یہ ہے کہ دن کے وقت زیادہ دیر نہ سوئے بلکہ جاگتا رہے تاکہ بُھوک اور ضُعْف (یعنی کمزوری) کا اثر محسوس ہو۔[1] اگر ہر وقت سوتا رہے تو روزے کی کمزوری اور بھوک و پیاس کا احساس کیسے ہو گا؟ تاہم اگر کوئی جاگ کر گناہ سے بچ نہیں پاتا تو وہ فرائض اور دیگر کام کاج کے علاوہ سوتا رہے، کیونکہ سوتے ہوئے بندہ مرفوع القلم ہوتا ہے یعنی اس کے گناہ وغیرہ لکھے نہیں جاتے۔[2] یاد رہے! گناہوں سے بچنے کی یہ ترکیب صرف رمضان میں ہی نہیں، بلکہ ہمیشہ کرنی چاہئے۔

## کیا عورت کا ناک نہ چھِدوانا گناہ ہے؟

**سُوال:** اگر عورت ناک نہ چھِدوائے تو کیا وہ گناہ گار ہو گی؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** گناہ نہیں ہے۔ اب تو شاید عورتوں کے ناک چھیدوانے کا رواج کم ہو گیا ہے، اس کی جگہ اسٹیکر چسپاں کرتے ہیں۔ البتہ! کان چھیدوانے کا رواج باقی ہے یہ بھی کب ختم ہو جائے کوئی پتا نہیں، ہو سکتا ہے کان کا بھی کوئی ایسا اسٹیکر آجائے جو مضبوطی سے چسپاں ہو جائے تو کان چھیدوانے کا رواج بھی ختم ہو جائے گا۔

## ہر وہ کام کریں جو آخرت کے لئے مفید ہو!

**سُوال:** ہماری مجلس ہے "مدنی چینل عام کریں" یہ گھر گھر میں مدنی چینل پہنچاتی ہے، کیبل پر مدنی چینل میں کوئی مسئلہ ہو تو اسے ٹھیک کرتی ہے، نیز مدنی مذاکروں کے مختصر کلپ بنا کر لوگوں کے موبائل میں مفت ڈاؤن لوڈ کرتی ہے، آپ اس مجلس کے اسلامی بھائیوں کو کیا پیغام دیں گے؟ وہ کس طرح مدنی چینل کو مزید پھیلا سکتے ہیں؟ (سائل: ثوبان عطاری)

**جواب:** جو اس مجلس کے متعلقین ہیں ان کو یہ کام تو کرنا ہی ہے اور بڑھانا بھی ہے، لیکن اس کے علاوہ دیگر مدنی کاموں مثلاً مدنی قافلہ اور مدنی انعامات وغیرہ میں بھی اپنے آپ کو مصروف رکھیں، کیونکہ کردار کی اصلاح بھی ضروری ہے، یہ نہ ہو کہ صرف اپنی مجلس کا ہی کام کریں، ہر وہ کام جو آخرت کے لے مفید ہو کرنا چاہئے، دیگر تمام مجالس سے بھی میری یہی التجاء ہے کہ دعوتِ اسلامی کے 12 مدنی کاموں میں شمولیت اختیار کریں۔

1 ...... کیمیائے سعادت، ۱/ ۲۱۶۔ 2 ...... مراۃ المناجیح، ۳/ ۲۰۔



www.dawateislami.net

## شیطان کی چالوں سے کیسے بچیں؟

**سُوال:** شیطان کی چالوں سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

**جواب:** شیطانی چالوں سے بچنے کے لئے علمِ دین حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ شیطانی چالوں کی پہچان ہو، علمِ دین حاصل کرنے کے لئے مدرسے میں داخلہ لینا ہی ضروری نہیں، بلکہ آپ دینی مطالعہ کریں، عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہیں اور دعوتِ اسلامی کے 12 مدنی کام جن میں ہفتہ وار اجتماع، مدنی قافلے اور مدنی انعامات بھی شامل ہیں، ان سب پر عمل کرتے رہیں گے تو شیطان کی چالیں آپ پر ظاہر ہوتی رہیں گی، یوں اِنْ شَآءَ اللہ ان سے بچنا آسان ہو گا۔ کوشش کرنا ضروری ہے، صرف چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا، بالفرض شیطان کی چالوں کا پتا چل جائے تب بھی ان سے بچنا مشکل ہے، اس کے لئے اچھی صحبت اور ماحول بہت مفید ہے۔

## کیا مرنے کے بعد انسان دوبارہ زندہ ہو گا؟

**سُوال:** کیا مرنے کے بعد انسان دوبارہ زندہ ہو گا؟ (سائل: احمد رضا)

**جواب:** جی ہاں! مرنے کے بعد انسان کا حشر ہو گا یعنی دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ پھر قیامت اور حساب و کتاب کا سلسلہ ہو گا۔ اللہ کریم سے عافیت کا سُوال ہے!

## تراویح سے پہلے وتر پڑھنا کیسا؟

**سُوال:** کیا اسلامی بہنیں تراویح سے پہلے وتر پڑھ سکتی ہیں؟ (سائل: عبد الحفیظ، کورنگی)

**جواب:** ترتیب یہ ہے کہ تراویح کے بعد وتر پڑھی جائے، لہٰذا تراویح کے بعد ہی پڑھنی چاہئے۔ اگر کسی نے عشا کے فرض کے بعد اور تراویح سے پہلے بھی پڑھ لی تو گناہ گار نہیں ہو گا نمازِ وتر ہو جائے گی۔[1]

## عبادت پر استقامت کیسے ملے؟

**سُوال:** عبادت پر استقامت کیسے ملے؟

[1] ......درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/۵۹۷۔

**جواب:** عبادت کرتے رہیں اِنْ شَآءَ اللہ استقامت مل جائے گی۔ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ میں 20 سال تک عبادت کرتا رہا دل نہیں لگتا تھا، پھر 20 سال میں نفع اٹھایا یعنی پھر مجھے 20 سال ایسے ملے کہ مجھے عبادت کا ذوق مل گیا۔[1] یوں نہ ہو کہ دل نہ لگنے کی وجہ سے چند دنوں میں ہی ہمت ہار جائے، مسلسل کوشش کرتا رہے، دل نہ بھی لگے ثواب تو ملے گا۔

## حضور نے مدینے کی طرف ہجرت کیوں فرمائی؟

**سُوال:** آقائے دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ پاک ہی ہجرت کیوں فرمائی؟

**جواب:** جہاں ہجرت کرنے کا اللہ پاک نے حکم فرمایا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہاں کا رُخ کیا اور جب حکم ہوا تب ہی ہجرت فرمائی، ورنہ آپ سے پہلے صحابۂ کرام روانہ ہو چکے تھے، پہنچ بھی گئے تھے، لیکن سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکۂ مکرمہ میں ہی تھے، پھر اللہ پاک نے حکم فرمایا تو آپ بھی مدینۂ منورہ تشریف لے گئے[2] [3]۔

## نابالغ کے روزے قضا ہو جائیں تو...

**سُوال:** اگر نابالغ کے روزے قضا ہو جائیں تو کیا اس پر ان روزوں کی قضا لازم ہے؟

**جواب:** نابالغ پر روزے فرض نہیں، نہ اس کی قضا کرنا ضروری ہے۔ نیز اگر کوئی نابالغ سے پوچھے کہ کتنے روزے رکھے ہیں؟ تو اسے اتنے ہی بتانے چاہئیں جتنے روزے رکھے ہیں، اپنی تعریف کروانے کے لئے زیادہ نہ بتائے، والدین کو چاہئے کہ بچوں کی ایسی تربیت کریں کہ وہ ریاکاری کے لئے نہیں، بلکہ اللہ پاک کی رضا کے لئے روزے رکھیں، بعض والدین

---

1 ...... صفۃ الصفوۃ، ثابت بن مسلم البنانی، ۳/۱۷۵، رقم: ۵۱۵ ملخصاً۔

2 ...... سیرت رسول عربی، ص۱۰۱۔

3 ...... حضرتِ سیِّدُنا احمد بن محمد قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہجرتِ مدینہ کی حکمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: دو عالَم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے مدینۂ منورہ کی طرف ہجرت کا حکم اس لیے ارشاد فرمایا کہ اشیاء آپ کے ذریعے مشرف ہوں نہ یہ کہ آپ ان کے ذریعے شرف حاصل کریں، اگر آپ مکہ مکرمہ ہی میں رہتے اور وہیں آپ کا وصال ہوتا تو یہ وہم ہو سکتا تھا کہ مکہ کی وجہ سے آپ کو شرف حاصل ہوا کیونکہ مکہ مکرمہ کو حضرت سیدنا ابراہیم و اسماعیل عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ذریعے شرف حاصل ہو چکا تھا، تو اللہ پاک نے ارادہ فرمایا کہ آپ کا شرف ظاہر ہو لہٰذا آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم دیا، جب آپ نے اس کی طرف ہجرت فرمائی تو وہ مدینہ طیبہ آپ کے ذریعے مشرف ہو گیا حتّٰی کہ اس بات پر اجماع ہے کہ زمین کا وہ حصہ جو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اعضاء مبارکہ سے مس ہے وہ تمام مقامات حتّٰی کہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (المواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، ھجرتہ، ۱/۱۴۵۔ فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۷۱۱)

بچوں کے روزوں کا اعلان کرتے ان کی تصاویر بناتے اور خوب چرچا کرتے ہیں، ان کو غور کرنا چاہئے کہ اگرچہ بچے کو ریا کاری کا گناہ نہیں ملے گا، لیکن اس طرح بچے کی عادت خراب ہو سکتی ہے اور بڑے ہو کر اس کا ریا کاری والا ذہن بن سکتا ہے، اگرچہ اپنے عمل کا اظہار کرنا بہر صورت ریا کاری نہیں ہے، لیکن خطرہ ضرور ہے کہ ریا کاری میں پڑ جائے، ریا کاری یہ ہے کہ اپنی عبادت دوسرے پر اس لئے ظاہر کی جائے تاکہ اس کے دل میں عزت یا مقام بنے، یا اس کے ذریعے مال ملے۔(1) ریا کاری حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

## روزے میں سُرمہ لگانا کیسا؟

**سُوال:** کیا روزے کی حالت میں سُرمہ لگا سکتے ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! لگا سکتے ہیں اگرچہ تھوک میں اس کا اثر ظاہر ہو۔(2)

## مکروہ وقت میں سجدۂ شکر ادا کرنا کیسا؟

**سُوال:** کیا مکروہ اوقات میں سجدۂ شکر ادا کرنا بھی منع ہے؟

**جواب:** سجدۂ شکر کرنا ان اوقات میں مکروہ ہے جن میں نماز مکروہ ہے، اس کے علاوہ مکروہ نہیں۔(3)

## ضیاء الدین احمد مدنی کو "قطبِ مدینہ" کہنے کی وجہ!

**سُوال:** سیّدی ضیاء الدین احمد مدنی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو "قطبِ مدینہ" کیوں کہا جاتا ہے؟

**جواب:** "قطب" اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام کی ایک قسم ہے، علما آپ کو "قطبِ مدینہ" کہتے ہیں۔

## رمضان میں گناہ ہو جائے تو کیا کفارہ ہے؟

**سُوال:** اگر کسی سے رمضان میں کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو کیا کفارہ ہو گا؟ (سائل: سلمان عطاری، اوکاڑہ)

**جواب:** جیسا گناہ ہو ویسا حکم ہو گا۔ اگر حق العبد تلف کیا ہے تو توبہ کے ساتھ اس کی ادائیگی بھی کرے، اگر نَعُوْذُ بِالله نماز قضا کی ہے تو توبہ کے ساتھ اس کی قضا بھی کرے۔

---

1 ...... الزواجر، الباب الاول فی الکبائر الباطنیة...الخ، الکبیرة الثانیة، ۱/۸۶ ملخصاً۔

2 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، ۳/۴۲۱۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/۳۳۰۔



www.dawateislami.net

## یاجوج ماجوج کیسے ہوں گے؟

**سُوال:** قیامت کے دن یاجوج ماجوج نکلیں گے یہ کیسے ہوں گے؟ (سائل: مدثر، راولپنڈی)

**جواب:** دیکھے نہیں ہیں کیسے ہوتے ہیں! کتابوں میں پڑھا ہے بہت طاقتور اور قد آور ہوں گے، قربِ قیامت میں وہ نکلیں گے۔ اللہ کریم ہمیں ان کی شرارتوں سے محفوظ فرمائے![1]

## معروف زبان بولنی چاہئے!

**سُوال:** کسی سے اس کی مادری زبان میں بات کریں تو وہ اپنائیت محسوس کرتا ہے۔ ہم اندرونِ سندھ مدنی قافلے میں گئے تو وہاں لوگ ہوٹلوں میں فلمیں ڈرامے دیکھتے، نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوتا تو نہیں سنتے، کسی نے سندھی زبان میں نیکی کی دعوت دی تو بڑی اپنائیت کے ساتھ خوش ہو کر جمع ہو گئے، کسی نے کہا کہ یہاں سندھی میں بیان ہونا چاہئے، اس پر ایک اسلامی بھائی نے کہا کہ یہ فلمیں گانے اردو میں ہی دیکھتے سنتے ہیں، صرف بیان ہی انہیں سمجھ نہیں آتا! تو آپ اس بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ (سائل: حاجی امین عطاری)

**جواب:** دراصل فلموں میں تو تصویروں کی کشش ہوتی ہے، انگریزی نہیں آتی، لیکن انگریزی فلمیں دیکھتے ہیں! لڑائی جھگڑے کے مناظر دیکھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں مَعَاذَ اللہ۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ قدرتی طور پر انسان کو اپنی مادری زبان سے اُنسیت ہوتی ہے۔ اگر دو بندے اپنی زبان میں بات کر رہے ہوں تیسرے کو وہ زبان نہ آتی ہو تو وہ پریشان ہو گا، لہٰذا ایسی زبان بولنی چاہئے جو سب کو آتی ہو، پاکستان میں اردو تقریباً سب کو آتی ہے اس لئے اردو میں بات کی جائے!

---

1 ...... یاجوج ماجوج یافث بن نوح کی اولاد میں سے ایک فسادی گروہ ہے جن کی تعداد بہت زیادہ ہے، ان میں مختلف گروہ ہیں: بعض کی لمبائی 120 گز، بعض کی لمبائی اور چوڑائی دونوں 120 گز اور بعض کے دو لمبے لمبے کان ہیں، ایک کان بچھاتے ہیں اور دوسرے کو اوڑھ کر سوتے ہیں! یہ زمین میں فساد کرتے، بہار کے موسم میں نکل کر کھیتیاں اور سبزے سب کھا جاتے حتّٰی کہ انسانوں، درندوں، وحشی جانوروں، سانپوں اور بچھوؤں تک کو نہیں چھوڑتے تھے۔ لوگوں کے شکایت کرنے کی وجہ سے حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ان کے اور یاجوج ماجوج کے درمیان ایک دیوار بنادی تاکہ یہ لوگوں تک نہ پہنچ سکیں اور لوگ ان کے شر وایذا سے محفوظ رہیں۔ (خازن، پ۱۶، الکہف، تحت الآیۃ: ۹۴، ۳/ ۲۲۴ تا ۲۲۵، ملتقطاً) پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یاجوج ماجوج قربِ قیامت میں ظاہر ہوں گے (اور اپنی فساد گردی میں مشغول ہوں گے اُس وقت) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام مع اپنے ہمراہیوں کے دُعا فرمائیں گے تو اللہ پاک اُن کی گردنوں میں ایک قسم کے کیڑے پیدا کر دے گا کہ ایک دَم میں وہ سب کے سب مر جائیں گے۔ (ترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء فی فتنۃ الدجال، ۴/ ۱۰۴، حدیث: ۲۲۴۷)

## کتنا علم ضروری ہے؟

**سُوال:** علمِ دین کتنا آنا چاہئے؟(سائل: محمد عابد)

**جواب:** سب سے پہلے تو اپنے عقائد سے واقف ہونا ضروری ہے، نیز جس پر نماز فرض ہے اس کے لئے نماز کے ضروری مسائل جاننا، جس پر روزہ فرض ہو اس کے لئے روزے کے مسائل سیکھنا ضروری ہے، یوں ہی نکاح، تجارت اور ملازمت وغیرہ جن کی ضرورت پڑے ان کے مسائل سیکھنا بھی فرض ہے۔ اس کے علاوہ گناہوں کی معلومات ہونا فرض ہے، باطنی بیماریاں مثلاً تکبر حسد ریا وغیرہ جن کو "مہلکات" کہا جاتا ہے ان کی معلومات ہونا بھی فرض ہے۔ اس کے لئے "باطنی بیماریوں کی معلومات" اور "نجات دلانے والے اعمال کی معلومات" یہ دونوں کتابیں مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر کے پڑھنا بہت ضروری ہے۔

## مرغی کی نرم ہڈی چبانا کیسا؟

**سُوال:** مرغی کے گوشت میں جو نرم ہڈی ہوتی ہے اس کو چبانا کیسا؟

**جواب:** اس کو چبنی ہڈی بولتے ہیں، یہ سفید ہڈی بکرے وغیرہ میں بھی ہوتی ہے۔ حلال ہے، لہٰذا اس کا کھانا جائز ہے۔ لوگ پھینک دیتے ہیں، پھینکنا نہیں چاہئے۔

## کیا مذاق میں کسی کی چیز چھپانا چوری ہے؟

**سُوال:** کیا مذاق میں کسی کی چیز چھپا دینا بھی چوری ہے؟(محمد ارشاد رضا عطاری)

**جواب:** یہ چوری نہیں کہلائے گی۔ چوری یہ ہے کہ کسی نے اپنا مال چھپا کر یا حفاظت سے رکھا تھا اس کو ناحق چھپ کر لے لیا جائے،[1] جبکہ ایسے مال کو چھیننا غصب کہلاتا ہے۔[2] جیسی چیز ہوگی اس کے چھپانے کا ویسا ہی اثر ہوگا، مثلاً کسی کا موبائل چھپا دیا تو اس کی تکلیف زیادہ ہوگی۔ 1997ء کا واقعہ ہے، ہم ہند کے شہر بمبئی کے سفر پر تھے، ہمارے ساتھ محافظ (Guard) تھا جس کے پاس ہتھیار تھا، جب ہم کھانا کھانے لگے تو وہ بھی اپنا ہتھیار پیچھے رکھ کر ہمارے ساتھ کھانے بیٹھ گیا،

---

(1) ...فتاوی ھندیۃ، کتاب السرقۃ، الباب الاول فی بیان السرقۃ وما تظھر بہ، ۲/ ۱۷۰۔ (2) ...جوھرۃ النیرۃ، کتاب الغصب، ۲/ ۴۳۶۔



www.dawateislami.net

حالانکہ محافظ کی ذمہ داری حفاظت کرنا ہے، اس کے لئے ہتھیار چھوڑنا قانوناً جرم ہے، کھانا کھاتے ہوئے کوئی بھی ہتھیار اٹھا کر نقصان پہنچا سکتا تھا، اتفاق سے کسی نے اس کا ہتھیار چھپا دیا! اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی، وہ بہت غصہ ہوا، اس جرم پر قانون اس کو پھانسی پر بھی چڑھا سکتا تھا! بہرحال اس کو آئندہ کے لئے نصیحت ہوگئی ہوگی، پھر ایسا نہیں کرے گا۔

# فہرست


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دُرُودِ شریف کی فضیلت | 1 | شوہر کا بیوی کو تحفہ دے کر واپس لینا کیسا؟ | 13 |
| مدنی چینل کیسے بنا؟ | 1 | کیا میت کی روح اپنے گھر آتی ہے؟ | 13 |
| مدنی مقصد کے حصول میں مدنی چینل کا کردار! | 2 | درزی کی مشینوں پر زکوٰۃ کا حکم! | 14 |
| مدنی چینل اسلام کی حقیقی تصویر! | 3 | امیرِ اہلِ سُنَّت نے پہلی بار عمامہ شریف کب سجایا؟ | 14 |
| عطار کا پیغام مدنی چینل کے ناظرین کے نام | 3 | امیرِ اہلِ سُنَّت نے پہلا روزہ کب رکھا؟ | 14 |
| عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟ | 4 | پہلا قعدہ بھول جائیں تو کیا حکم ہے؟ | 15 |
| شانِ خدیجۃ الکبریٰ | 4 | سورۃ التوبہ کی تلاوت میں تعوّذ و تسمیہ پڑھنے کا حکم! | 15 |
| سیِّدہ خدیجہ کا عشقِ رسول اور سخاوت | 4 | چھ تولہ سونا اور چھ لاکھ روپے پر زکوٰۃ کا حکم! | 15 |
| حضرت خدیجہ کا وِصال | 5 | روزے کی حالت میں زیادہ سونا کیسا؟ | 15 |
| کیا وتر کی قضا لازم ہے؟ | 5 | کیا عورت کا ناک نہ چھیدوانا گناہ ہے؟ | 16 |
| پڑوسی کے گھر سے آیا ہوا کھانا پسند نہ آئے تو کیا کریں؟ | 5 | ہر وہ کام کریں جو آخرت کے لئے مفید ہو! | 16 |
| قرآن پاک کیسے پڑھیں؟ | 6 | شیطان کی چالوں سے کیسے بچیں؟ | 17 |
| مقتدی ثنا کے بعد ”تعوذ“ اور ”تسمیہ“ بھی پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟ | 6 | کیا مرنے کے بعد انسان دوبارہ زندہ ہوگا؟ | 17 |
| امیرِ اہلِ سُنَّت افطاری میں کیا کھاتے ہیں؟ | 7 | تراویح سے پہلے وتر پڑھنا کیسا؟ | 17 |
| Nut Milk (بادام والا دودھ) بنانے کا طریقہ | 7 | عبادت پر استقامت کیسے ملے؟ | 17 |
| نقش و نگار والے مقدس طُغروں پر زکوٰۃ کا حکم | 7 | حضور نے مدینے کی طرف ہجرت کیوں فرمائی؟ | 18 |
| ”رحمت“ سے کیا مراد ہے؟ | 8 | نابالغ کے روزے قضا ہو جائیں تو۔۔۔ | 18 |
| ”نمازِ وتر“ میں کیا نیت کریں؟ | 9 | روزے میں سُرمہ لگانا کیسا؟ | 19 |
| ”محمد اذان“، ”محمد سبحان“ اور ”محمد صبر“ نام رکھنا کیسا؟ | 9 | مکروہ وقت میں سجدۂ شکر ادا کرنا کیسا؟ | 19 |
| روزے میں نمک سے دانت صاف کرنا کیسا؟ | 10 | ضیاء الدین احمد مدنی کو ”قطبِ مدینہ“ کہنے کی وجہ! | 19 |
| وتر میں تکبیرِ قنوت بھول گئے تو کیا حکم ہے؟ | 10 | رمضان میں گناہ ہو جائے تو کیا کفارہ ہے؟ | 19 |
| والدین کی طرف سے اولاد کا روزہ رکھنا کیسا؟ | 10 | یاجوج ماجوج کیسے ہوں گے؟ | 20 |
| وتر کی دوسری رکعت میں دُعائے قنوت پڑھ لی تو۔۔۔ | 11 | معروف زبان بولنی چاہئے! | 20 |
| مکان پر کب زکوٰۃ ہوگی؟ | 11 | کتنا علم ضروری ہے؟ | 21 |
| قرآن زمین پر تشریف لے آئے تو کیا حکم ہے؟ | 11 | مرغی کی نرم ہڈی چبانا کیسا؟ | 21 |
| روزہ ٹوٹنے کے خوف سے وضو میں کلی وغیرہ نہ کرنا کیسا؟ | 12 | کیا مذاق میں کسی کی چیز چھپانا چوری ہے؟ | 21 |
| سُنَّتِ مؤکدہ ترک کرنے کا حکم! | 12 | ماخذ و مراجع | 23 |

# ماخذ و مراجع

| نام کتاب | مصنف / مؤلف / متوفیٰ | مطبوعات |
|---|---|---|
| قرآن مجید | کلام الٰہی | |
| خازن | علاؤ الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ | دار الکتب العلمیہ |
| بخاری | امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ |
| مسلم | امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری، متوفی ۲۶۱ھ | دار الکتاب العربی، ۱۴۲۷ |
| ترمذی | امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ | دار الفکر بیروت ۱۹۹۴ |
| ابن ماجہ | امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ | دار المعرفۃ بیروت |
| معجم اوسط | امام ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ | دار الکتب العلمیہ ۱۹۹۹ |
| الاستیعاب | ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد ابن عبد البر القرطبی، متوفی ۴۶۳ھ | دار الکتب العلمیہ ۲۰۰۲ |
| طبقات ابن سعد | ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی، متوفی ۲۳۰ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۹۹۷ |
| المواہب اللدنیۃ | الشیخ احمد بن محمد القسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۹۹۶ |
| شرح الزرقانی | محمد بن عبد الباقی بن یوسف زرقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۷ |
| دلیل الفالحین | محمد بن علان صدیقی المکی الاشعری الشافعی، متوفی ۱۰۵۷ھ | دار المعرفۃ بیروت ۲۰۰۴ |
| مدارج النبوۃ | شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ | ضیاء القرآن ۲۰۰۴ |
| نور الابصار | مؤمن بن حسن مؤمن الشبلنجی، متوفی ۱۳۰۸ھ | مطبعۃ مصطفی البابی بمصر ۱۳۶۷ھ |
| الزواجر | شیخ الاسلام شہاب الدین امام احمد بن حجر المکی الہیتمی الشافعی، متوفی ۹۷۴ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| الحدیقۃ الندیۃ | علامہ عبد الغنی نابلسی حنفی، متوفی ۱۱۴۳ھ | مکتبہ فاروقیہ پشاور ۲۰۲۰ |
| کیمیائے سعادت | امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ | برادران علمی |
| صفۃ الصفوۃ | جمال الدین ابو الفرج عبد الرحمن ابن الجوزی، متوفی ۵۹۷ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۲۰۰۲ |
| فتاویٰ ہندیۃ | شیخ نظام الدین و جماعت علمائے ہند | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۲ھ |
| جوہرۃ النیرۃ | علامہ ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ | کراچی |
| رد المحتار | علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| در مختار | علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| غنیۃ المتملی | شیخ ابراہیم حلبی حنفی، متوفی ۹۵۶ھ | سہیل اکیڈمی لاہور |
| فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ | رضا فاؤنڈیشن، لاہور |
| مراٰۃ المناجیح | حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور |
| فتاویٰ امجدیہ | مفتی امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ | مکتبہ رضویہ لاہور |
| سیرت رسول عربی | حضرت علامہ محمد نور بخش توکلی، متوفی ۱۳۶۷ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی |
| سیرتِ مصطفیٰ | شیخ الحدیث عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ’’**غور و فکر**‘‘ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔‘‘ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ’’**مَدَنی اِنعامات**‘‘ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ’’**مَدَنی قافلوں**‘‘ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net